بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 30 رجب، 1440ھ | 06/04/2019 | نمبر: 1440/46

پریس ریلیز

خلافت کے داعی انجینئر نوید بٹ کی رہائی کا مطالبہ کریں جو 11 مئی 2012 سے حکومتی ایجنسیوں کی قید میں ہیں

11 مئی 2019 کو انجینئر نوید بٹ، جو کہ ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان ہیں، کو اغوا ہوئے سات سال ہو جائیں گے۔ نوید بٹ کو سکیورٹی حکام نے ان کے بچوں اور ہمسائے کی موجودگی میں اغوا کیا تھا۔ سات سال کے اس طویل عرصے میں نوید بٹ کو ایک بار بھی اس بات کی اجازت نہیں دی گئی کہ وہ فون کے ذریعے اپنے خاندان اور بیوی بچوں سے رابطہ یا قید خانے میں ان سے ملاقات کر سکیں۔ یقیناً اغوا بدترین درجے کا ظلم ہے جس کا مقصد مغوی کے ساتھ ساتھ اس کے گھر والوں کو بھی شدید ترین اذیت پہنچانا ہے۔ کسی بھی ایمان والے کو بدترین ظلم و ستم کا نشانہ بنانا، اور اس شخص کو نشانہ بنانا جو کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی جانب لوگوں کو بلاتا ہو، گناہ عظیم ہے۔ ایک حدیث قدسی میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

«إِنَّ اللَّهَ قَالَ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ»

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی اس کے لیے میری طرف سے اعلان جنگ ہے" (بخاری)۔

ایک طرف تو موجودہ حکومت یہ دعوی کرتی ہے کہ وہ پاکستان کو مدینہ کی ریاست کا نمونہ بنانا چاہتی ہے لیکن دوسری جانب آج کے دن تک اس حکومت نے سابقہ حکومتوں کی طرح نوید بٹ کو مغوی بنا رکھا ہے جبکہ نوید پاکستان میں اسلامی طرز زندگی کے احیاء کے لیے انتھک سیاسی و فکری جدوجہد کر رہے تھے۔ ایک طرف تو موجودہ حکومت امریکا کی غلامی سے "آزادی" کا دعوی کر رہی ہے لیکن دوسری جانب اِس نے نوید بٹ کو اب تک مغوی کے طور پر قید میں رکھا ہوا ہے جو پوری بہادری سے مسلمانوں کے خلاف امریکی سازشوں کو بے نقاب کر رہے تھے۔ ایک طرف تو موجودہ حکومت یہ دعوی کرتی ہے کہ وہ "ملکی مفاد" کو مقدم رکھتی ہے لیکن دوسری جانب اس حکومت نے نوید بٹ کو مغوی بنا کر قید میں رکھا ہوا ہے جبکہ ان کو قید میں رکھنے کا فائدہ صرف اور صرف صلیبی امریکا اور اس کی دہشت گرد انٹیلی جنس اور غیر سرکاری فوج کو پہنچتا ہے جو آج بھی پاکستان میں کھلم کھلا دندناتے پھرتے ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب امریکا نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جنگ شروع کر رکھی ہے تو حملہ آور دشمن، ہندو ریاست کے پائلٹ ابھینندن کے لیے تو رحم اور کشادہ دلی کا مظاہرہ کیا جاتا ہے لیکن خلافت کے داعی نوید بٹ کے لیے بے رحمی اور سنگدلی کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔ موجودہ حکومت ان لوگوں کے ساتھ تحمل اور نارملائزیشن کی بات کر رہی ہے جنھوں نے مسلم علاقہ پر قبضہ کیا ہوا ہے لیکن ان لوگوں کے خلاف قوت اور ظلم کے ہتھکنڈے استعمال کر رہی ہے جو پورے اخلاص کے ساتھ اسلام کی سربلندی اور بالادستی کے قیام کی جدوجہد کر رہے ہیں۔

اے پاکستان کے مسلمانو! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

«إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ»

"اگر لوگ ظالم کو دیکھیں اور اس کے ظلم کو اپنے ہاتھوں سے نہ روکیں تو پھر اس بات کے وہ قریب ہیں کہ اللہ ان سب کو سزا دے" (ابو داود، ترمذی، ابن ماجہ)۔

ہماری آنکھوں کے سامنے ایک کھلا ظلم ہو رہا ہے کہ نوید بٹ کے اغوا کو سات سال ہو رہے ہیں۔ یقیناً اس حوالے سے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے سامنے ہمارا احتساب ہو گا، لہٰذا ہم اس ظلم پر خاموشی اختیار نہیں کر سکتے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اس جرم کے خلاف ہر سطح پر آواز بلند کریں اور نوید بٹ کی فوری رہائی کا مطالبہ کریں۔ لہٰذا تمام مسلمان، خصوصاً وہ جو اثر و رسوخ رکھتے ہیں اور جو قوت کے حامل ہیں، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول کے لیے نوید بٹ کی رہائی کی پر خلوص اور زبردست کوشش کریں تاکہ نوید بٹ کو سات سال کی مسلسل اور سخت تکلیف کے بعد رہائی نصیب ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

«مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا, نَفَّسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ»

"جو شخص کسی مسلمان کو دنیاوی مصیبت سے چھڑائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی مصیبتوں سے چھڑائے گا" (مسلم)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس